مُفِیدُ الطَّالِبِین

من حرم الادب فقد حرم الخیر الکثیر

مصنّف
مولانا محمدؒ احسن نانوتویؒ

فیصل انٹرنیشنل دھلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من حرم الادب فقد حرم الخیر الکثیر

مفید الطالبین

مصنف: مولانا محمد احسن نانوتویؒ

ناشر

فیصل پبلیکیشنز دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد میرے بیست ۲۲ سالہ تدریس کے تجربہ نے مجھ کو بتایا ہے کہ عربی علم ادب اور اس کے حاصل کرنے والوں کو زیادہ نقصان پہنچ جانے کا سبب یہ طریقہ ہوا کہ درسی کتابوں کے تراجم اردو میں کئے گئے اور ان کو طلبہ و اساتذہ کی خدمت میں اس صورت سے پیش کیا گیا کہ ان کو اعتماد ہو گیا کہ جب چاہیں گے ترجمہ دیکھ کر مطلب نکال لیں گے۔ ترجمہ سمجھ لینے کے بعد نحوی، صرفی مسائل کا عبارت پر انطباق سہل ہے۔ اس اعتماد نے ان کو ان مسائل سے مستغنی کر دیا اور خواہ وہ زبان سے اس کا اقرار کریں کہ ہم علم ادب سے بالکل بے بہرہ ہیں لیکن وہ پھر بھی اس کو سہل الحصول سمجھتے ہیں۔

میں نے اس تجربہ طویل میں یہ بات سمجھی ہے کہ اگر نوآموز طلبہ کو نحو میر کے مسائل محفوظ کرانے کے بعد چھوٹے چھوٹے اور آسان جملوں کی ترکیب کرائی جائے تو وہ بہت جلد ترکیب کرنے اور اپنی بساط کے موافق عبارت کو صحیح پڑھنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ اسلئے میں نے اپنا طریقہ ہمیشہ سے یہی رکھا ہے کہ نحو میر کے بعد مفید الطالبین کی ترکیب شروع کرائی جائے اس میں حکم و مواعظ کے علاوہ دلچسپ حکایتیں بھی ہیں جن سے اخلاقی حالت سدھرنے کے ساتھ ہی الفاظ کے تعلقات کو بھی جلد سمجھ جاتے ہیں اس کے بعد اگر ان کو شرح مائۃ عامل جو ہمارے درس نظامی میں رائج ہے شروع کرائی جاتی ہے تو نہ ان کے ساتھ زیادہ مغز زنی کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے نہ وہ زیادہ محنت پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور ان کی طبیعتیں علم ادب کی لذتوں سے کسی نہ کسی درجہ میں واقف ہو جاتی ہیں۔

لیکن اس میں نقصان یہ بھی تھا کہ ہماری سہولت پسند طبائع نے غیر مترجم مفید الطالبین کی طباعت بالکل بند کر دی تھی مترجم مفید الطالبین میں اول تو ترجمہ غلط بھی ہے دوسرے یہ کہ اس سے طلبہ کی استعداد کو نقصان پہنچتا تھا میں نے چاہا کہ اس نقصان کو رفع کروں اسلئے میں نے اس کو معرّب طبع کرانے کی کوشش کی اور بین السطور یا بعض بعض مواقع پر حاشیہ میں کچھ ضروری امور لکھ دیئے تاکہ طلبہ پر اس کا غیر مترجم ہونا زیادہ بار نہ ڈالے کیونکہ سہولت کاملہ کے بعد کامل مشقت ناقابل برداشت معلوم ہوتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کے اعراب باقی رکھے ورنہ میری طبیعت کا مقتضی یہ تھا کہ اعراب بھی طبع نہ کرائے جاویں تاکہ بچے اپنی استعداد سے کام لینے پر مجبور ہوں۔ اور جس جگہ لفظ جمع بولا گیا اس کا واحد لکھ دیا اسی طرح الفاظ واحد کی جموع لکھ دی گئیں کیونکہ صرف کے ناقص ہونے کی وجہ سے لفظ کی جمع معلوم کر لینا دشوار تر ہو گیا ہے۔ ان الفاظ کا ترجمہ بھی لکھ دیا جو میرے خیال میں بچوں کے کان نا آشنا تھے۔ اب بحمد اللہ اس کتاب کو اس صورت میں شفیق اساتذہ اور شائق طلبہ کی خدمت میں اس طرح پیش کر رہا ہوں کہ اگر تھوڑی سی توجہ فرمائی جائے تو طلبہ کی استعداد کی خامی بہت زیادہ دور ہو جائے اور طلبہ جس امید پر ترک وطن کرتے اور غربت کے مصائب برداشت کرتے ہیں اس کے حصول میں ایک حد تک کامیاب ہو سکیں۔ آخر میں یہ گزارش ہے کہ میں دعا کا محتاج ہوں طلبہ و علمائے اجل اگرچہ تاکید کی صورت اختیار کر لی ہے مگر میں سچ سچ عرض کرتا ہوں کہ میں ان ہی لوگوں میں ہوں جو اس کے سوا نجات کی صورت نہیں سمجھتے ہیں کہ ارحم الراحمین کی بے پایاں رحمت کسی بہانہ سے ان کی دستگیری کرے۔ حسبۃً للہ میرے لئے حسن خاتمہ کی دعا فرماویں۔

محمد اعزاز علی غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و بعد فهذه الرسالة المسمّاة بمفيد الطالبين مشتملة على البابين الباب الاول في الامثال والمواعظ والباب الثاني في الحكايات والنقليات الفتها للمبتدئين من طلباء العربية فالمسئول من الله ان ينفعهم وهو حسبي ونعم الوكيل

الباب الاول في الامثال والمواعظ

اول الناس اول ناس	آفة العلم النسيان
الجهل موت الاحياء	الناس اعداء لما جهلوا
العاقل تكفيه الاشارة	العجب آفة اللب
اذا تم العقل نقص الكلام	الادب جنة للناس
الحرص مفتاح الذل	القناعة مفتاح الراحة
الصبر مفتاح الفرج	النقد خير من النسيئة

سلہ ای بعد الحمد والصلوٰۃ ۱۲۔ ۵۲ جمع مثال ۵۳ استفہام من النسیان ۱۲۔ ۵۴ جسم حی بمعنے زندہ ۱۲۔ ۵۵ بہادکب دون آنکہ ہنفک مالیس عندک حتی ترے رائیک صوابا ورای غیرک خطاء ۱۲ ۵۶ مادتی من سلاح والجمع جنن ۱۲۔

حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مد ظلہ العالی

الجاهل يرضى عن نفسه — السعيد من وعظ بغيره

الناس باللباس — الناس على دين ملوكهم

القرض مقراض المحبة — الأماني تعمي عيون البصائر

الحلم سجية فاضلة — الحمية رأس كل دواء

المرء يقيس على نفسه — الجنس يميل الى الجنس

الكريم اذا وعد وفى — الحكمة تزيد الشريف شرفا

الدنيا بالوسائل لا بالفضائل — الدنيا مزرعة الآخرة

الانسان حريص فيما منع — الانسان عبد الاحسان

الصدق ينجي والكذب يهلك — احسن كما احسن الله

اليك — اذا فاتك الادب فالزم الصمت — اذا فاتك

الحياء فافعل ما شئت — الحيوة كظل الجدران

والنبات — العاقل المحروم خير من الجاهل المرزوق

النحو في الكلام كالملح في الطعام — ان البلاء

مولنا
محمد احمد ازهر علی
صاحب
مدظله

مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ‏ أَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَظَرَ إِلَى عُيُوبِهِ

أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُونٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ ‏ إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ

صَدِيقُهُ ‏ إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ أَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُودِ

الْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِنَفْسِهِ فَكَيْفَ يَكُونُ صَدِيقًا لِغَيْرِهِ

الْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ ‏ إِذَا تَكَرَّرَ

الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ ‏ الْحَسَدُ كَصَدَاءِ الْحَدِيدِ

لَا يَزَالُ بِهِ حَتَّى يَأْكُلَهُ ‏ الْقَلِيلُ مَعَ التَّدْبِيرِ خَيْرٌ مِنَ الْكَثِيرِ

مَعَ التَّبْذِيرِ ‏ اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيقَ قَبْلَ الطَّرِيقِ

الْوَضِيعُ إِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ وَإِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ ‏ الْفَرَاغُ مِنْ شَأْنِ

الْأَمْوَاتِ وَالْاِشْتِغَالُ مِنْ شَأْنِ الْأَحْيَاءِ ‏ الصَّدِيقُ الصَّدُوقُ مَنْ

يَنْصَحُكَ فِي عَيْبِكَ وَآثَرَكَ عَلَى نَفْسِهِ ‏ أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ

كَانَ بِعَيْبِهِ بَصِيرًا وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ضَرِيرًا ‏ الْبُخْلُ وَالْجَهْلُ مَعَ

التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ ‏ أَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ

۵۱ الخیر یقال علی ما یقابل القلیل و علی ما یقابل الواحد ویصح ارادۃ کل واحد منہا بل بارادتہا معاً۔
۵۲ قولہ التبذیر: بدد المال فرقہ اسرافاً
۵۳ جمع طرق وأطرق واطرقۃ وطرقات۔
۵۴ قولہ الصدوق جمع صُدُق وصُدْق
۵۵ جمع جیران وجیرۃ۔

البِرَّ ویطلبُ الشکرَ ویفعلُ الشرَّ ویتوقّعُ الخیرَ اَلدّالُّ علی الخیرِ

کفاعلِہٖ اَلعلمُ شجرۃٌ ثمرُہا المعانی کما تدینُ تُدانُ

مَن صبرَ ظفرَ مَن ضحِکَ ضُحِکَ مَن جدَّ وجدَ

ثمرۃُ العجلۃِ الندامۃُ سیّدُ القومِ خادمُہم خیرُ

الامورِ اوساطُہا کلُّ جدیدٍ لذیذٌ قصصُ الاوّلینَ

مواعظُ الآخرینَ راسُ الحکمۃِ مخافۃُ اللہِ زُرْ غِبًّا تزدَدْ

حُبًّا لیسَ الخبرُ کالمعاینۃِ عندَ الرِّہانِ تُعرفُ السّوابقُ

حُبُّ الشیءِ یُعمی ویُصمُّ جزاءُ مَن یکذبُ اَن لّا یُصدَّقَ

خیرُ النّاسِ مَن یّنفعُ النّاسَ مَن لّا یرحمُ لا یُرحمُ مَن لّم

یقنعْ لم یشبعْ مَن اکثرَ الرُّقادَ حُرِمَ المرادَ حُبُّ الدّنیا

راسُ کلِّ خطیئۃٍ طولُ التّجاربِ زیادۃٌ فی العقلِ

بالعملِ یحصلُ الثوابُ لا بالکسلِ مَن حفظَ لسانَہٗ قلّت

ندامتُہٗ کلُّ اناءٍ یترشّحُ بما فیہِ مَن قلَّ صدقُہٗ قلَّ

صَدِيقُهُ مَنْ كَثُرَ لَغَطُهُ كَثُرَ غَلَطُهُ مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ زَالَتْ

هَيْبَتُهُ فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ بِأَصْلِكَ مَنْ مَنَّ

بِمَعْرُوفِهِ أَفْسَدَهُ مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

كَثُرَتْ إِخْوَانُهُ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا

أَكْثَرَ ذِكْرَهُ مَنْ وَقَّرَ أَبَاهُ طَالَتْ أَيَّامُهُ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ فَقَدَ

أَحِبَّتَهُ تَعَاشَرُوا كَالْإِخْوَانِ وَتَعَامَلُوا كَالْأَجَانِبِ خَيْرُ الْمَالِ

مَا وُقِيَ بِهِ الْعِرْضُ جَرْحُ الْكَلَامِ أَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوْءِ شَرُّ النَّاسِ لَعَالِمٌ لَا يَنْفَعُ

بِعِلْمِهِ شَخْصٌ بِلَا أَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوحٍ يُصْبَرُ عَلَى نَقْلِ

الْجِبَالِ لَا لِأَجْلِ الْمَالِ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلَى جَمَلٍ سَلِ

الْمُجَرِّبَ وَلَا تَسْأَلِ الْحَكِيمَ لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةُ الْانْتِقَامِ

مَنْ طَمِعَ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ تَاجُ الْمَلِكِ عَفَافُهُ وَحِصْنُهُ

إِنْصَافُهُ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ

ے ومعناہ کما قیل فی الفارسیۃ ہر کہ عیب دگراں پیش تو آورد و شمرد بیگماں عیب تو پیش دگراں خواہد برد۔ والصحیح اسے ما قیل بخلافہ

فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ   خُذْهُ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يَرْضٰى بِالْحُمّٰى   لَا يُلْدَغُ

الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ   مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ كَانَ الْخِيَارُ فِيْ يَدِهِ

مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِّرَ   مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ

سَلِمَ نَجَا   مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهِ   يَكْفِيْكَ

مِنَ الْحَاسِدِ اَنَّهُ يَغْتَمُّ وَقْتَ سُرُوْرِكَ   غَايَةُ الْمُرُوَّةِ اَنْ

تَسْتَحْيِيَ الْاِنْسَانُ مِنْ نَفْسِهٖ   مَنْ سَالَمَ النَّاسَ رَبِحَ السَّلَامَةَ

وَمَنْ تَعَدّٰى عَلَيْهِمْ اكْتَسَبَ النَّدَامَةَ   ثَلٰثَةٌ قَلِيْلُهَا كَثِيْرٌ

الْمَرَضُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ   مَنْ قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَصَفَا

قَلْبُهٗ   لَا تَقُلْ بِغَيْرِ فِكْرٍ وَّلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيْرٍ   صَبْرُكَ عَلَى

الْاِكْتِسَابِ خَيْرٌ مِّنْ حَاجَتِكَ اِلَى الْاَصْحَابِ   لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ

مِنَ النَّاسِ مَادَامَ الْغَضَبُ غَالِبًا   قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ وَلِسَانُ

الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ   خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْلَمُ النَّاسُ مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ

لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ لَهٗ

سلہ کمانے الفارسیۃ برگشتن بگیر تابہ تپ راضی شود ۔ سلہ تو ز تعالم اے تکبر ورزی من نفسہ الکبر ۔ سلہ جمع حماق وحمق و حمقے وحماقی وحُماقی ۔ سلہ قوز نے لفظ فی کہ اول ست حرف جار ست فی کہ بعد از ان ست ہمیست از اسمائے ستہ مکبرہ کہ بصورت علامت جر یا در آخرش آمد معنے او (دہن او) ۔ سلہ جمع لُسن ولسانات والسنۃ والسُن ۔

خیر الکلام ما قل ودل ولم یطل فیمل من قال ما لا ینبغی
سمع ما لا یشتهی صحة الجسم فی قلة الطعام وصحة
الروح فی اجتناب الآثام خیر المعروف ما لم یتقدمه
مطل ولم یتبعه من لا تکن ممن یلعن ابلیس فی العلانیة
ویوالیه فی السر من تزیا بغیر ما هو فیه فضحه الامتحان ما
یدعیه جبلت القلوب علی حب من احسن الیها وبغض
من اساء الیها ثلثة لا ینتفعون من ثلثة شریف من دنی
وبار من فاجر وحکیم من جاهل من حزم الانسان ان
لا یخادع احدا ومن کمال عقله ان لا یخادعه احد قال
لقمان لابنه یا بنی ان القلوب مزارع فازرع فیها طیب الکلام
فان لم ینبت کله ینبت بعضه لا تطلب سرعة العمل
واطلب تجویده فان الناس لا یسألون فی کم فرغ وانما ینظرون
الی اتقانه وجودة صنعته لا تدفعن عملا عن وقته فان

له قوله ابلیس علم جنس الشیاطین قیل هو من ابلس بمعنی تحیر ولما تحیر ابلیس ولم یبق له حجة سمی به فلیس باشتقاق من العرف
له من تزیا طرح الزی ای لبس الزی فی الارض

للوقت الذی تدفعه الیه عملاً آخر ولست تطیق لاِزدحام الاعمال

لانها اذا ازدحمت دخلها الخلل ⁕ ستة لا تفارقهم الکآبة

الحقود والحسود وفقیر قریب العهد بالغنی وغنی یخشی الفقر و

طالب رتبة یقصر عنها قدره وجلیس اهل الادب ولیس منهم

حسن الخلق یوجب المودة وسوء الخلق یوجب المباعدة و

الانبساط یوجب المؤانسة والانقباض یوجب الوحشة والکبر

یوجب المقت والجود یوجب الحمد والبخل یوجب المذمة ⁕

قال حکیم الاحسان قبل الاحسان فضل وبعد الاحسان مکافاة

وبعد الاساءة جود والاساءة قبل الاساءة ظلم وبعد الاساءة

مجازاة وبعد الاحسان لوم ⁕ ثلثة لا یعرفون الا فی ثلثة مواضع

لا یعرف الشجاع الا عند الحرب ولا یعرف الحلیم الا عند الغضب

ولا یعرف الصدیق الا عند الحاجة ⁕ لا تقل الا بما یطیب عنک

نشره ولا تفعل الا ما یسطر لک اجره ⁕ لا تنصح لمن لا یثق بک

وَلَا تُشِرْ عَلَى مَنْ لَا يَقْبَلُ مِنْكَ + لَا تَثِقْ بِالدَّوْلَةِ فَإِنَّهَا ظِلٌّ زَائِلٌ

وَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ فَإِنَّهَا ضَيْفٌ رَاحِلٌ + كُلُّ امْرِئٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهِ

مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي وَهُوَ يَتَعَلَّمُ فَهُوَ أَفْضَلُ مِمَّنْ يَدْرِي وَهُوَ يَتَعَظَّمُ

فِعْلُ الْحَكِيمِ لَا يَخْلُو عَنِ الْحِكْمَةِ + لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ

عَنِ الْحَرَامِ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ + تَحْتَاجُ الْقُلُوبُ إِلَى أَقْوَاتِهَا مِنَ

الْحِكْمَةِ كَمَا تَحْتَاجُ الْأَجْسَامُ إِلَى أَقْوَاتِهَا مِنَ الطَّعَامِ + ثَلَاثَةٌ تَمْنَعُ

الْمَرْءَ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِي قِصَرُ الْهِمَّةِ وَقِلَّةُ الْحِيلَةِ وَضَعْفُ الرَّأْيِ +

اَلظَّالِمُ مَيِّتٌ وَلَوْ كَانَ فِي مَنَازِلِ الْأَحْيَاءِ وَالْمُحْسِنُ حَيٌّ وَلَوِ انْتَقَلَ إِلَى

مَنَازِلِ الْمَوْتَى + مَثَلُ الْأَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ تَحْمِلُ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيرِ + سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا

ظِلُّ الْغَمَامِ وَخُلَّةُ الْأَشْرَارِ وَالْمَالُ الْحَرَامُ وَعِشْقُ النِّسَاءِ وَالسُّلْطَانُ

الْجَائِرُ وَالثَّنَاءُ الْكَاذِبُ + حَرَكَةُ الْإِقْبَالِ بَطِيئَةٌ وَحَرَكَةُ الْإِدْبَارِ سَرِيعَةٌ

لِأَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً مِرْقَاةً وَالْمُدْبِرَ كَالْمَقْذُوفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ +

مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ مِنَ الْجَمِيلِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ
ذَمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ مِنَ الْقَبِيحِ وَهُوَ سَاخِطٌ عَلَيْكَ۔
مَنْ قَوَّمَ لِسَانَهُ زَانَ عَقْلَهُ وَمَنْ سَدَّدَ كَلَامَهُ أَبَانَ فَضْلَهُ
وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوفِهِ سَقَطَ شُكْرُهُ وَمَنْ أُعْجِبَ بِعَمَلِهِ حَبِطَ أَجْرُهُ
وَمَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ زَادَ فِي جَمَالِهِ + قَالَ بَعْضُ الْمُلُوكِ
لِوَزِيرِهِ مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ الْعَبْدُ قَالَ عَقْلٌ يَعِيشُ بِهِ قَالَ فَإِنْ
عَدِمَهُ قَالَ فَأَدَبٌ يَتَحَلَّى بِهِ قَالَ فَإِنْ عَدِمَهُ قَالَ فَمَالٌ يَسْتُرُهُ
قَالَ فَإِنْ عَدِمَهُ قَالَ فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهُ وَتُرِيحُ الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ مِنْهُ
ثَمَانِيَةٌ إِذَا أُهِينُوا فَلَا يَلُومُوا إِلَّا أَنْفُسَهُمُ الْآتِي مَائِدَةً لَمْ يُدْعَ
إِلَيْهَا وَالْمُتَأَمِّرُ عَلَى صَاحِبِ الْبَيْتِ فِي بَيْتِهِ وَالدَّاخِلُ بَيْنَ
اثْنَيْنِ فِي حَدِيثٍ لَمْ يُدْخِلَاهُ فِيهِ وَالْمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ
وَالْجَالِسُ فِي مَجْلِسٍ لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ وَالْمُقْبِلُ بِحَدِيثِهِ عَلَى مَنْ
لَا يَسْمَعُهُ وَطَالِبُ الْخَيْرِ مِنْ أَعْدَائِهِ وَرَاجِي الْفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ

۵۱ قوله من یعنی من مدحک بالکلام والاخلاق المرضیة حال کونه راضیا عنک وانت تعلم انها لیست فیک فاعلم انه یذمک حال کونه ساخطا علیک بقبائح لا تکون فیک وما قیل فی ترجمته فهو غلط صریح ۱۲

۵۲ قوله من یقال من علی فلان بما صنع منا ای عدد له ما فعل من الصنائع مثل ان یقول اعطیتک وفعلت لک وهو تکدیر وتعییر تنکسر منه القلوب ومنه قوله تعالی شانه لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی ومن ههنا قال المن اخو المن ای الامتنان بتعدید الصنائع اخو القطع والهدم ۱۲

۵۳ قوله فصاعقة هی نار تسقط من السماء فی رعد شدید لا تمر علی شیء الا احرقته جمعها صواعق ۱۲

۵۴ قوله مائدة۔ قیل المائدة مشتقة من ماد بمعنی اعطاه وهی فاعلة بمعنی مفعولة لان مالکها مادها للناس ای اعطاهم ایاها وقیل من ماد بها اذا تحرک لانها تحرک الیها القلوب ۱۲

الباب الثانی فی الحکایات والنقلیات

حکایة غزال مرة عطش فجاء الی عین ماء لیشرب وکان الماء فی جب عمیق فنزل فیه ثم انه لما رام علی الطلوع لم یقدر فنظرہ الثعلب فقال لہ یا اخی اسأت فی فعلك اذ لم تمیز طلوعك قبل نزولك ✦

حکایة صبی مرة کان یصید الجراد فنظر عقربا فظن انها جرادة کبیرة فمد یدہ لیأخذها ثم تبعد عنها فقالت العقرب له لو اتك قبضتنی فی یدك لخلیتك عن صید الجراد ✦

حکایة امرأة کانت لها دجاجة تبیض فی کل یوم بیضة فضة فقالت المرأة فی نفسها انا ان کثرت فی طعمتها تبیض فی کل یوم بیضتین فلما کثرت فی طعمتها تشققت حوصلتها فماتت ✦

حکایة انسان مرة حمل حزمة حطب فثقلت علیه فلما عجز وضجر من حملها رمی بها عن کتفه ودعا علی وجهه بالموت فحضر

۵۱ قولہ غزال ہو الشادن حین یتحرک ویمشی او حین یولد الی ان یبلغ اشد الاحضار ۵۲ قولہ دجاجة للذکر والانثی لان الھاء انما لحقتہ للدلالة علی کونہ واحدا من جنس شی جماعتہ دجاج الا ان ما کان للذکر اسم خاص یختص بہ الاسم الجامع کالدیک للدجاج والظلیم للنعام فلا من ان یقال دجاجة ذکر ونعامة ذکر ۱۲ مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی

لهٗ شخصٌ قائلاً هو ذا لِماذا دعوتنی فقال له الانسان دعوتُك
لترفع هذه حزمة الحطب علی کتفی ۔

حکایة سُلحفاةٌ وارنبٌ مرّةً تسابقتا فی العدو وجعلتا
الحدّ بینهما الجبل لتسابقتا الیه فاما الارنب فلاجل خفتها
وسرعتها توانت فی الطریق ونامت واما السلحفاة فلاجل ثقل
طبیعتها لم تکن تستقرّ ولا تتوانی فی الجری فوصلت الی الجبل
فعند ما استیقظت الارنب من نومها وجدت السلحفاة قد
سبقت فندمت حیث لم تنفعها الندامة ۔

حکایة رجلٌ اسود نزع یوماً ثیابه واخذ الثلج واقبل یعرك
به جسمه فقیل له لماذا تعرك جسمك بالثلج فقال لعلی ابیضّ
فاتی رجلٌ حکیم وقال له یا هذا لا تتعب نفسك لانه یمکن
ان جسمك یسوّد الثلج وهو لا یردّ السواد ۔

حکایة اسدٌ شاخ وضعف ولم یقدر علی شیءٍ من الوحوش

سه قوله الوحوش الوحش هو ما لا یستانس من دواب البر والجمع ایضاً وحشان والواحد وحشی ۔ سه قوله الارنب للذکر والانثی

فَاَرَادَ اَنْ يَحْتَالَ لِنَفْسِهٖ فِى الْمَعِيْشَةِ فَتَمَارَضَ وَاَلْقٰى نَفْسَهٗ

فِىْ بَعْضِ الْمَغَائِرِ وَكَانَ كُلَّمَا اَتَاهُ شَىْءٌ مِّنَ الْوُحُوْشِ لِيَعُوْدَهٗ

افْتَرَسَهٗ دَاخِلَ الْمَغَارَةِ وَاَكَلَهٗ فَاَتَى الثَّعْلَبُ اِلَيْهِ فَوَقَفَ عَلٰى بَابِ

الْمَغَارَةِ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ قَائِلًا لَهٗ كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدَ الْوُحُوْشِ

فَقَالَ لَهُ الْاَسَدُ لِمَا لَا تَدْخُلُ يَا اَبَا الْحُصَيْنِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ

يَا سَيِّدِىْ قَدْ كُنْتُ عَوَّلْتُ عَلٰى ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّنِىْ اَرٰى عِنْدَكَ

اٰثَارَ اَقْدَامٍ كَثِيْرَةٍ قَدْ دَخَلُوْا وَلَا اَرٰى اَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ

حِكَايَةٌ اَسَدٌ مَرَّةً وَجَدَ اِنْسَانًا عَلَى الطَّرِيْقِ فَجَعَلَا يَتَشَاجَرَانِ

بِالْكَلَامِ عَلَى الْقُوَّةِ وَشِدَّةِ الْبَاْسِ وَالْاَسَدُ يَطِيْبُ فِىْ شِدَّتِهٖ وَبَاْسِهٖ

فَنَظَرَ الْاِنْسَانُ عَلٰى حَائِطٍ صُوْرَةَ رَجُلٍ وَّهُوَ يَخْنُقُ الْاَسَدَ فَضَحِكَ

الْاِنْسَانُ فَقَالَ لَهُ الْاَسَدُ لَوْ كَانَ السِّبَاعُ مُصَوِّرِيْنَ مِثْلَ بَنِىْ اٰدَمَ

لَمْ يَقْدِرِ الْاِنْسَانُ اَنْ يَخْنُقَ سَبُعًا بَلْ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ

حِكَايَةٌ صَبِىٌّ مَرَّةً رَمٰى نَفْسَهٗ فِىْ نَهْرِ مَاءٍ وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ عِلْمٌ

مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی

بِالسِّبَاحَةِ فَأَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ عَابِرٍ فِي الطَّرِيقِ
فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ وَجَعَلَ يَلُومُهُ عَلَى نُزُولِهِ فِي النَّهْرِ فَقَالَ لَهُ الصَّبِيُّ
يَا هٰذَا خَلِّصْنِي أَوَّلًا مِنَ الْمَوْتِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ لُمْنِي ؎

حِكَايَةٌ قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ عَلَى دُكَّانِ حَدَّادٍ فَأَصَابَ الْمِبْرَدَ
الْمَرْمِيَّ فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهُ بِلِسَانِهِ وَيَسِيلُ مِنْهُ الدَّمُ وَهُوَ يَبْلَعُهُ وَ
يَظُنُّ أَنَّهُ مِنَ الْمِبْرَدِ إِلَى أَنْ فَنِيَ لِسَانُهُ وَمَاتَ ؎

حِكَايَةٌ حَدَّادٌ كَانَ لَهُ كَلْبٌ وَكَانَ لَا يَزَالُ نَائِمًا مَادَامَ
الْحَدَّادُ يَعْمَلُ شُغْلًا فَإِذَا كَانَ يَرْفَعُ الْعَمَلَ وَيَجْلِسُ هُوَ وَ
أَصْحَابُهُ لِيَأْكُلُوا خُبْزًا يَسْتَيْقِظُ الْكَلْبُ فَقَالَ الْحَدَّادُ يَوْمًا لِلْكَلْبِ
يَا عَدِيمَ الْحَيَاءِ لِأَيِّ سَبَبٍ صَوْتُ الْمِرْزَبَّةِ الَّذِي يُزَعْزِعُ الْأَرْضَ
لَا يُوقِظُكَ وَصَوْتُ الْمَضْغِ الْخَفِيُّ الَّذِي لَا يُسْمَعُ يُنَبِّهُكَ ؎

حِكَايَةٌ الشَّمْسُ وَالرِّيحُ تَخَاصَمَتَا فِيمَا بَيْنَهُمَا أَيُّهُمَا مَنْ يَقْدِرُ
عَلَى أَنْ يُجَرِّدَ الْإِنْسَانَ مِنَ الثِّيَابِ فَاشْتَدَّتِ الرِّيحُ بِالْهُبُوبِ وَعَصَفَتْ

[illegible] الإنسان والحيوان والجماد، وأما العمل فلا يقال إلا لما كان من الحيوان دون ما كان من الجماد ولما كان عن قصد وعلم دون ما لم يكن عن قصد وعلم، وأما الصنع فانه يكون من الإنسان دون سائر الحيوانات ولا يقال إلا لما كان بحذاقة ولهذا يقال للحاذق المجيد صنع (كبطل)، والصنع يكون بلا فكر لشرفه على الفعل، والفعل قد يكون بلا فكر لنقص فاعله، والعمل لا يكون إلا بفكر لتوسطه فالصنع أخص المعاني الثلاثة والفعل أعمها والعمل أوسطها فكل صنع عمل وليس كل عمل صنعا وكل عمل فعل وليس كل فعل عملا ۱۲۔ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی۔

جِدًّا فَكَانَ الْإِنْسَانُ إِذَا اشْتَدَّ هُبُوبُ الرِّيحِ ضَمَّ ثِيَابَهُ إِلَيْهِ وَالْتَفَّ
بِهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَارْتَفَعَ الشَّمْسُ بِالرِّفْقِ وَالْوَقَارِ وَاشْتَدَّ الْحَرُّ
فَخَلَعَ الْإِنْسَانُ ثِيَابَهُ وَحَمَلَهَا عَلَى كَتِفِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَغَلَبَتْ عَلَيْهَا

حِكَايَةٌ اِصْطَحَبَ أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ فَخَرَجُوا يَصِيدُونَ
فَصَادُوا حِمَارًا وَظَبْيًا وَأَرْنَبًا فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِّئْبِ اقْسِمْ بَيْنَنَا
صَيْدَنَا فَقَالَ الْحِمَارُ لَكَ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِي فَخَلَبَهُ
الْأَسَدُ فَأَخْرَجَ عَيْنَيْهِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَجْهَلَهُ
بِالْقِسْمَةِ فَقَالَ الْأَسَدُ هَاتِ أَنْتَ يَا أَبَا مُعٰوِيَةَ وَاقْسِمْ فَقَالَ يَا
أَبَا الْحَارِثِ الْأَمْرُ أَوْضَحُ مِنْ ذٰلِكَ الْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ
لِعَشَائِكَ وَتَلَذَّذْ بِالْأَرْنَبِ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ الْأَسَدُ قَاتَلَكَ
اللّٰهُ مَا أَقْضَاكَ ذٰلِكَ وَمِنْ أَيْنَ تَعَلَّمْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ عَيْنِ الذِّئْبِ

حِكَايَةٌ حُكِيَ أَنَّ بَعْضَ الْأُسُدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتْهُ السِّبَاعُ إِلَّا
الثَّعْلَبَ فَنَمَّ عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ إِذَا حَضَرَ فَأَعْلِمْنِي فَأَخْبَرَ بِذٰلِكَ

۵۱ والتف أي جمع الكل وتلفلف بعد ۵۲ قوله هات اسم فعل بمعنى اعطني يقال هات يا رجل وهاتي يا امرأة وهاتيا يا رجلان ويا امرأتان وهاتوا يا رجال وهاتين يا نساء قيل اصل هات آت امر من آتى فابدلت الهمزة هاء ۵۳ قوله قاتلك الله اي لعنك الله يقال قاتله الله ما اشعره وظاهره يخالف معناه الباطن فان المراد مدحه لا الدعاء عليه بالقتل ولكن كلامه بلغ مبلغا يحق ان يحسد ويدعو عليه حاسده بسبب ذلك

الثعلب فلما حضر اعلمه فقال الاسد اين كنت الى الآن قال
في طلب الدواء لك قال فبأي شيء اصبت قال خرزة في
ساق الذئب ينبغي ان تخرج فضرب الاسد بمخالبه في ساق
الذئب وانسل الثعلب من هنالك فمر به الذئب بعد ذلك
ودمه يسيل فقال له الثعلب يا صاحب الخف الاحمر اذا
قعدت عند الملوك فانظر الى ما يخرج من رأسك (۱۰)

حكاية قيل ان قطاة تنازعت مع غراب في حفرة يجتمع فيها
الماء وادعى كل واحد منهما انها ملكه فتحاكما الى قاضي
الطير فطلب بينة منهما فلم يكن لاحدهما بينة يقيمها فحكم
القاضي للقطاة بالحفرة فلما رأته قضى بها من غير بينة
والحال ان الحفرة كانت للغراب قالت له ايها القاضي ما الذي دعاك
الى ان حكمت لي وليس لي بينة وما الذي اثرت به دعوى على
دعوى الغراب فقال لها قد اشتهر عنك الصدق بين الناس حتى

سے قولہ این. این ظرف مبنی علی الفتح یسأل بہ عن المکان الذی حل فیہ الشئ نحو این یوسف واذا دخلت من کان سؤالا عن مکان بروز الشئ نحو من این قدمت ۱۲

سے قولہ ہنالک اعلم ان ہنا اسم اشارۃ للمکان القریب و تلحقہا ہاء التنبیہ فیقال ہٰہنا وکاف الخطاب فیقال ہناک ولام البعد مع کاف الخطاب فیقال ہنالک ۱۲

سے قولہ قعدت اعلم ان (الجلوس) ہو الانتقال من سفل الی علو و (القعود) ہو الانتقال من علو الی سفل فعلی الاول یقال لمن ہو نائم اجلس و علی الثانی لمن ہو قائم اقعد (القعود) لما فیہ لبث بخلاف (الجلوس) ولہذا یقال جلیس الملک ولا یقال قعیدہ ویقال قواعد البیت ولا یقال جوالسہ ۱۲ شکو

ضربوا بصدقك المثل فقالوا ما اصدق من قطاة فقالت له اذا

كان الامر على ما ذكرت فوالله ان الحفرة للغراب وما انا ممن

تشتهر عنه خلة جميلة ويفعل خلافها فقال لها ما حملك على

هذه الدعوى الباطلة فقالت سورة الغضب لكونه مانعا لي

من ورودها ولكن الرجوع الى الحق اولى من التمادي في الباطل

لان بقاء هذه الشهرة لي خير من الف حفرة ؏

حكاية قيل ان بعض البخلاء استاذن عليه ضيف وبين يديه

خبز وقدح فيه عسل فرفع الخبز واراد ان يرفع العسل لكنه

ظن ان ضيفه لا ياكل العسل بلا خبز فقال ترى ان تاكل عسلا

بلا خبز قال له نعم وجعل يلعق لعقة بعد لعقة فقال له البخيل

والله يا اخي انه يحرق القلب فقال صدقت ولكن قلبك ؏

حكاية قيل ان الحجاج خرج يوما متنزها فلما فرغ من تنزهه

صرف عنه اصحابه وانفرد بنفسه فاذا هو بشيخ من عجل فقال له من اين

ــــــ

اسکو قول تنزہ بمعنی اُعلم ان قول الناس خرجنا نتنزہ واذا خرجوا الی البساتین والخضر والریاض خرجنا نتنزہ فی الریاض قیل غلط ومحوا ابن قتیبة قال وہو عندی لیس بغلط لان البساتین فی کل بلد انما تکون خارج البلد فاذا اراد احد ان یاتیہا فقد اراد البعد من المنازل والبیوت ثم کثر ہذا حتی استعملت النزہۃ فی الخضر والجنان وقال الزمخشری خرجوا یتنزہون ای یتطلبون الاماکن النزہۃ ۱۲

مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ

أَيُّهَا الشَّيْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ كَيْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَكُمْ قَالَ شَرُّ عُمَّالٍ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَسْتَحِلُّوْنَ أَمْوَالَهُمْ قَالَ فَكَيْفَ قَوْلُكَ فِي الْحَجَّاجِ قَالَ ذٰلِكَ مَا وَلِيَ الْعِرَاقَ أَشَرُّ مِنْهُ قَبَّحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَبَّحَ مَنِ اسْتَعْمَلَهُ قَالَ أَتَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَقَالَ أَتَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا قَالَ أَنَا مَجْنُوْنُ بَنِيْ عِجْلٍ أُصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ وَأَمَرَ لَهُ بِصِلَةٍ جَلِيْلَةٍ ؕ

حِكَايَةٌ قِيْلَ اجْتَازَ ثَلٰثَةٌ مِنَ الْمُغَفَّلِيْنَ بِمَنَارَةٍ فَقَالَ أَحَدُهُمْ مَا أَطْوَلَ الْبَنَّائِيْنَ فِي الزَّمَنِ الْمَاضِيْ حَتّٰى وَصَلُوْا إِلٰى رَأْسِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ فَقَالَ الثَّانِيْ يَا أَبْلَهُ لَيْسَ الْأَمْرُ كَمَا زَعَمْتَ وَلٰكِنْ عَمِلُوْهَا عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ ثُمَّ أَقَامُوْهَا فَقَالَ الثَّالِثُ يَا جُهَّالُ كَانَتْ هٰذِهِ بِئْرًا فَانْقَلَبَتْ مَنَارَةً

حِكَايَةٌ قِيْلَ إِنَّ عَجُوْزًا أَخَذَتْ جِرْوَ ذِئْبٍ صَغِيْرًا وَرَبَّتْهُ بِلَبَنِ الشَّاةِ فَلَمَّا كَبِرَ قَتَلَ شَاتَهَا فَأَنْشَدَتْ تَقُوْلُ ؎

قَتَلْتَ شُوَيْهَتِيْ وَفَجَعْتَ قَلْبِيْ	وَأَنْتَ لِشَاتِنَا ابْنٌ رَبِيْبٌ

---

۵۱ قولہ عجوز ای المرأۃ المسنۃ یقال لہا عجوز وعجوزۃ والاکثر الاول وہو وصف خاص بہا والجمع عجز وعجائز ۔ ۵۲ قولہ جرو بالتثلیث ولد الکلب وکل سبع والجمع اجرو وجراء و اجریۃ ۔ ۵۳ قولہ فجعت اسم الفجع ان یوجع الانسان بشئ یکرم علیہ فیعدمہ ۔

غُذِّیتَ بِدَرِّهَا وَغُذِّرَتْ فِیهَا	فَمَنْ أَنْبَاكَ أَنَّ أَبَاكَ ذِیبُ
إِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ	فَلَا أَدَبٌ یُفِیدُ وَلَا أَدِیبُ

حِکَایَةٌ قِیلَ إِنَّ بَعْضَ الْحُکَمَاءِ لَزِمَ بَابَ کِسْرٰی فِی حَاجَةٍ دَهْرًا فَلَمْ یَلْتَفِتْ إِلَیْهِ فَکَتَبَ أَرْبَعَةَ أَسْطُرٍ فِی رُقْعَةٍ وَدَفَعَهَا لِلْحَاجِبِ فَکَانَ السَّطْرُ الْأَوَّلُ الضَّرُوْرَةُ وَالْأَمَلُ أَقْدَمَانِی عَلَیْكَ وَالسَّطْرُ الثَّانِی الْعُدْمُ لَا یَکُونُ مَعَهُ صَبْرٌ عَنِ الْمُطَالَبَةِ وَالثَّالِثُ الْاِنْصِرَافُ بِغَیْرِ شَیْءٍ شَمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ وَالرَّابِعُ إِمَّا نَعَمْ مُثْمِرَةٌ وَإِمَّا لَا مُرِیحَةٌ فَلَمَّا قَرَأَهَا کِسْرٰی وَقَّعَ لَهُ بِکُلِّ سَطْرٍ أَلْفَ دِینَارٍ

حِکَایَةٌ ذُکِرَ فِی بَعْضِ التَّوَارِیخِ أَنَّ بَعْضَ الْأَعْرَابِ فِی الْبَادِیَةِ أَصَابَتْهُ حُمّٰی فِی أَیَّامِ الْقَیْظِ فَأَتَی الْأَبْطَحَ وَقْتَ الظَّهِیرَةِ فَتَعَرّٰی فِی شَدِیدِ الْحَرِّ وَطَلَی بَدَنَهُ بِزَیْتٍ وَجَعَلَ یَتَقَلَّبُ فِی الشَّمْسِ عَلَی الْحَصٰی وَقَالَ سَوْفَ تَعْلَمِینَ یَا حُمّٰی مَا نَزَلَ بِكِ وَبِمَنِ ابْتُلِیتِ عَدَلْتِ عَنِ الْأُمَرَاءِ وَأَهْلِ الثَّرَاءِ وَنَزَلْتِ بِی وَمَا زَالَ یَتَمَرَّغُ حَتّٰی عَرِقَ وَذَهَبَتْ حُمَّاهُ وَقَامَ وَسَمِعَ فِی الْیَوْمِ الثَّانِی قَائِلًا قَدْ حُمَّ الْأَمِیرُ

ے۵ قولہ غذیت ... ۵۲ قولہ انبأک ... ۵۳ قولہ کسری بالکسر ... ۵۴ ... ۵۵ ... ۵۶ قولہ الاعراب ... ۵۷ ... ۵۸ قولہ الظہیرۃ ... ۵۹ قولہ زیت ...

ے۶ قولہ فی الشمس ... ے۵۰ ...

بِلَا مَسٍّ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ اَنَا وَاللّٰهِ بَعَثْتُهَا اِلَيْهِ ثُمَّ وَلّٰى هَارِبًا ۔

حِكَايَةٌ قِيْلَ نَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَكَّالِيْنَ بِصَوْمَعَةِ رَاهِبٍ فَقَدَّمَ لَهٗ اَرْبَعَةَ اَرْغِفَةٍ وَّذَهَبَ لِيُحْضِرَ لَهٗ عَدَسًا فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ بِهٖ فَوَجَدَهٗ اَكَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ وَاَتٰى اِلَيْهِ بِالْخُبْزِ فَوَجَدَهٗ اَكَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَسَاَلَهُ الرَّاهِبُ اَيْنَ مَقْصِدُكَ فَقَالَ اِلَى الرَّيِّ فَقَالَ لَهٗ بِمَاذَا قَصَدْتَّ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ بِهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا اَسْاَلُهٗ عَمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِيْ فَاِنِّيْ قَلِيْلُ الْاِشْتِهَاءِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ مَا هِيَ قَالَ اِذَا ذَهَبْتَ وَصَلُحَتْ مِعْدَتُكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَكَ اِلَيَّ ثَانِيًا ۔

حِكَايَةٌ قَالَ بَعْضُ حُكَمَاءِ الْفُرْسِ اَخَذْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَحْسَنَ مَا فِيْهِ فَقِيْلَ لَهٗ مَا اَخَذْتَ مِنَ الْكَلْبِ قَالَ حُبَّهٗ لِاَهْلِهٖ وَذَبَّهٗ عَنْ صَاحِبِهٖ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْغُرَابِ قَالَ شِدَّةَ حَذَرِهٖ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْخِنْزِيْرِ قَالَ بُكُوْرَهٗ فِيْ حَوَائِجِهٖ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْهِرَّةِ قَالَ تَمَلُّقَهَا عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ ۔

---

٥١ قوله بلا امس ظرف زمان اذا ارید الیوم الذی قبل یومک بلیلۃ بنی علی الکسر واذا ارید یوم من الایام الماضیۃ او نکر او صغر او دخلۃ ال او اضیف اعرب بالاجماع والجمع آمُس وامُوس وآماس ۔

٥٢ قوله الاعرابی ۔ ہو البدوی وان کان بالحضر والعربی منسوب الی العرب وان لم یکن بدویا ۔

٥٣ قوله عدسا ۔ جو بہ توکل بالخبز بہندی دال او دال مسور ۔

٥٤ قوله معدتی بالکسر وبفتح فکسر مقر الطعام والشرب والجمع معد بفتح فکسر و معد بکسر ففتح ۔

٥٥ قوله حاجۃ مرفوع علی انہ خبر لمحذوف ای ما اخذتہ ہو جبہ ویحتمل النصب ای اخذت جبہ الخ ۔

٥٦ قوله الغراب ۔ جمع اغرب واغربۃ وغربان وغرب وجمع الجمع غرابین ۔

٥٧ قوله بکورہ یحتمل الرفع والنصب علی طبق ما مر ۔

٥٨ قوله الہرۃ قیل الہرۃ یقع علی المذکر والانثی وید خلون الہاء علی المونث والجمع ہرر ۔

حكاية قيل ان ملكا من ملوك الفرس كان سمينا مثقلا حتى انه لا ينتفع بنفسه فجمع الاطباء على ان يعالجوه فصار كلما عالجوه لا يزداد الا شحما فجئ اليه ببعض الحذاق من الاطباء فقال له انا اعالجك ايها الملك ولكن امهلني ثلثة ايام حتى اتامل و انظر الى طالعك وما يوافقك من الادوية فلما مضت له ثلثة ايام قال ايها الملك اني نظرت في طالعك فظهر لي انه ما بقي من عمرك الا اربعون يوما فان لم تصدقني فاحبسني عندك لتقتص مني فامر الملك بحبسه واخذ الملك في التاهب للموت ورفع جميع الملاهي وركبه الهم والغم واحتجب عن الناس فصار كلما مضى يوم يزداد همّا ويتناقص حاله فلما مضت الايام المذكورة طلب الحكيم وكلمه في ذلك فقال له ايها الملك انما فعلت ذلك حيلة على ذهاب شحمك وما رايت لك دواء الا هذا الان يفيدك الدواء فخلع عليه الملك خلعة سنية وامر له بمال جزيل

ك قوله شاہین، ہو طائر من جنس الصقر وجمعہ شواہین وشیاہین ولیس بعربی ولکن العرب تکلمت بہ ۱۲ ٢ قوله مولعا من اولع بہ مجہولا اذا علق بہ شدیدا ۱۲ ۳ قوله معوجا اسم فاعل من الاعوجاج ۱۲ ۴ قوله یلتقط التقط الشئ اخذہ من الارض بلا تعب ۱۲

حكاية يُروى أنه كان لبعض الملوك شاهين وكان مولعا به فطار يوما ووقع على منزل عجوز فلزمته فلما رأت منقاره معوجا قالت هذا لا يليق به أن يلتقط الحب فقصته بالمقص ثم نظرت إلى مخالبه وطولها فقالت وأظنه لا يستطيع المشي فقصتها وحكمت فيه شفقة عليه بزعمها وأهلكته من حيث أرادت نفعه ثم إن الملك بذل الجعائل لمن يأتيه بخبره فوجدوه عند العجوز فجاءوا به إلى الملك فلما رأى حاله قال أخرجوه ونادوا عليه هذا جزاء من أوقع نفسه عند من لا يعرف قدره +

حكاية قيل إن رجلا أتى إلى بعض الحكماء فشكى إليه صديقه وعزم على قطيعته والانتقام منه فقال له الحكيم أتفهم ما أقول لك فأكلمك أم يكفيك ما عندك من فورة الغضب التي تشغلك عني فقال إني لما تقول لواع قال أسرورك بمودته كان أطول أم غمك بذنبه قال بل سروري قال أفحسناته عندك أكثر أم سيئاته قال حسنا

۵ قوله المقص المقص ہو المقراض وسماہ مقصان کل شفرۃ منہ مقص والایفرد ہذا قول اہل اللغۃ وحکاہ سیبویہ مفردا فی باب ما یعمل بہ ۱۲ ۶ قوله الجعائل جمع الجعالۃ بالفتح والضم اجر العامل ۱۲ ۷ قوله نادوا صیغۃ جمع المذکرین من امر نادی ینادی مناداۃ ۱۲ ۸ قوله عزم عزم عزیمۃ ای عقد ضمیرہ علی فعلہ وقطع علیہ وامضاہ من دون تردد فیہ وقال الغوری العزم الارادۃ المتقدمۃ ہو تعیین النفس علی ما یری فعلہ لذلک لا یجوز علی اللہ تعالی بمعنی العزم والنیۃ ۱۲ ۹ قوله ام الام فیہ للتاکید ای ام کما من ہو معنی یجھے ۱۲ ۱۰ قوله ام یعنی ام کان غمک الطول من سرورک ۱۲ ۱۱ قوله بل ای بل کان سروری اطول من غمی بذنبہ ۱۲ ۱۲ قوله سیاتہ ای ام کانت سیاتہ اکثر من حسناتہ ۱۲ ۱۳ قوله حسناتہ ای کانت حسناتہ اکثر من سیاتہ ۱۲

قَالَ فَاصْفَحْ بِصُلْحِ أَيَّامِكَ مَعَهُ عَنْ ذَنْبِهِ وَهَبْ لِسُرُوْرِكَ بِهِ

جُرْمَهُ وَاطْرَحْ مُؤْنَةَ الْغَضَبِ وَالْاِنْتِقَامِ لِلْوُدِّ الَّذِيْ بَيْنَكُمَا فِيْ

سَالِفِ الْاَيَّامِ وَلَعَلَّكَ لَا تَنَالُ مَا اَمَّلْتَ فَتَطُوْلُ مُصَاحَبَةُ

الْغَضَبِ وَيُؤَوِّلُ اَمْرُكَ اِلٰى مَا تَكْرَهُ ۞

حِكَايَةٌ اَخْبَرَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ الْخَاضِبَةِ اَنَّهُ كَانَ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِيْ قَاعِدًا

يَنْسَخُ شَيْئًا مِّنَ الْحَدِيْثِ بَعْدَ اَنْ مَضٰى هُوِيٌّ مِّنَ اللَّيْلِ قَالَ وَكُنْتُ

ضَيِّقَ الْيَدِ فَخَرَجَتْ فَارَةٌ كَبِيْرَةٌ وَّجَعَلَتْ تَعْدُوْ فِي الْبَيْتِ وَاِذَا بَعْدَ

سَاعَةٍ خَرَجَتْ اُخْرٰى وَجَعَلَتَا تَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَقَافَزَانِ اِلٰى

اَنْ دَنَتَا مِنْ ضَوْءِ السِّرَاجِ وَتَقَدَّمَتْ اِحْدٰهُمَا وَكَانَتْ بَيْنَ يَدَيَّ

طَاسَةٌ فَاَكْبَبْتُهَا عَلَيْهَا فَجَاءَتْ صَاحِبَتُهَا وَشَمَّتِ الطَّاسَةَ وَجَعَلَتْ

تَدُوْرُ حَوَالَى الطَّاسَةِ وَتَضْرِبُ بِنَفْسِهَا عَلَيْهَا وَاَنَا سَاكِتٌ اَنْظُرُ مُشْتَغِلٌ

بِالنَّسْخِ فَدَخَلَتْ سَرَبَهَا وَاِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ وَفِيْ فِيْهَا دِيْنَارٌ صَحِيْحٌ

وَتَرَكَتْهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا وَسَكَتُّ وَاشْتَغَلْتُ بِالنَّسْخِ وَقَعَدَتْ

سَاعَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَنْظُرُ اِلَيَّ فَرَجَعَتْ وَجَاءَتْ بِدِيْنَارٍ اٰخَرَ وَقَعَدَتْ
سَاعَةً اُخْرٰى وَاَنَا سَاكِتٌ اَنْظُرُ وَاَسْتَحْيِيْ وَكَانَتْ تَمْضِيْ وَتَجِيْئُ اِلٰى اَنْ
جَاءَتْ بِاَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ اَوْ خَمْسَةٍ اَلشَّكُّ مِنِّيْ وَقَعَدَتْ زَمَانًا طَوِيْلًا
اَطْوَلَ مِنْ كُلِّ نَوْبَةٍ وَرَجَعَتْ وَدَخَلْتُ سِرْبَهَا وَخَرَجْتُ وَاِذَا
فِيْهَا جُلَيْدَةٌ كَانَتْ فِيْهَا الدَّنَانِيْرُ وَتَرَكْتُهَا فَوْقَ الدَّنَانِيْرِ فَعَرَفْتُ
اَنَّهُ مَا بَقِيَ مَعَهَا شَيْءٌ فَرَفَعْتُ الطَّاسَةَ فَقَفَزْتُ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَ
اَخَذْتُ الدَّنَانِيْرَ وَاَنْفَقْتُهَا فِيْ مُهِمٍّ لِيْ ۔

حِكَايَةٌ اِسْتَأْجَرَ رَجُلٌ حَمَّالًا لِيَحْمِلَ لَهُ قَفَصًا فِيْهِ قَوَارِيْرُ عَلٰى
اَنْ يُعَلِّمَهُ ثَلٰثَ خِصَالٍ يَنْتَفِعُ بِهَا فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ
الْخَصْلَةَ الْاُوْلٰى فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْجُوْعَ خَيْرٌ مِّنَ الشِّبَعِ
فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا بَلَغَ نِصْفَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الثَّانِيَةَ
فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ الْمَشْيَ خَيْرٌ مِّنَ الرُّكُوْبِ فَلَا تُصَدِّقْهُ
قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى بَابِ الدَّارِ قَالَ هَاتِ الثَّالِثَةَ

فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ اِنَّ وَجَدْ حَمَّالًا اَجْهَلَ مِنْكَ فَلَا تُصَدِّقْهُ

فَرَمَى الْحَمَّالُ بِالْقَفَصِ فَكَسَرَ جَمِيْعَ الْقَوَارِيْرِ وَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ

اِنَّهٗ بَقِيَ فِي الْقَفَصِ قَارُوْرَةٌ فَلَا تُصَدِّقْهُ اَبَدًا ‍+

حِكَايَةٌ سَأَلَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ وَزِيْرَهُ الْاَدَبُ يَغْلِبُ الطَّبْعَ اَمِ الطَّبْعُ

يَغْلِبُ الْاَدَبَ فَقَالَ الطَّبْعُ اَغْلَبُ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ وَالْاَدَبُ فَرْعٌ

وَكُلُّ فَرْعٍ يَرْجِعُ اِلٰى اَصْلِهٖ ثُمَّ اِنَّ الْمَلِكَ اسْتَدْعٰى بِالشَّرَابِ وَ

اَحْضَرَ سَنَانِيْرَ بِاَيْدِيْهَا الشَّمَاعُ فَوَقَفَتْ حَوْلَهٗ فَقَالَ لِلْوَزِيْرِ

اُنْظُرْ خَطَأَكَ فِيْ قَوْلِكَ الطَّبْعُ اَغْلَبُ فَقَالَ الْوَزِيْرُ اَمْهِلْنِي اللَّيْلَةَ

قَالَ قَدْ اَمْهَلْتُكَ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ اَخَذَ الْوَزِيْرُ فِيْ كُمِّهٖ

فَارَةً وَرَبَطَ فِيْ رِجْلِهٖ خَيْطًا وَمَضٰى اِلَى الْمَلِكِ فَلَمَّا اَقْبَلَتِ

السَّنَانِيْرُ فِيْ اَيْدِيْهَا الشَّمَاعُ اَخْرَجَ الْفَارَةَ مِنْ كُمِّهٖ فَلَمَّا رَاَتْهَا

السَّنَانِيْرُ رَمَتْ بِالشَّمَاعِ وَتَبِعَتِ الْفَارَةَ فَكَادَ الْبَيْتُ اَنْ يَحْتَرِقَ

فَقَالَ الْوَزِيْرُ اُنْظُرْ اَيُّهَا الْمَلِكُ كَيْفَ غَلَبَ الطَّبْعُ الْاَدَبَ وَرَجَعَ

زیادہ نادان از تو ۱۲ — شکست ۱۲ — بینداخت ۱۲ — ضمیر شان ۱۲ — فاعل ۱۲ — ای من الادب ۱۲ — طلب کرد ۱۲ — جمع سنور بمعنی گربہ — مبتدا مقدم ۱۲ — خبر مؤخر ۱۲ — بہلت دہ مرا ۱۲ — مؤخر ۱۲ — جواب لما ۱۲ — مبتدا ۱۲ — خبر مقدم ۱۲ — جواب لما — بسوزد ۱۲

۵۱ قولہ الشماع جمع الشمع موم اصل الذی یستصبح بہ والجمع شموع والواحد شمعۃ والجمع ایضاً شمعات وفی الصباح عن ابن سیدہ الشمع والشمع لغتان فصیحتان ای بالتحریک والتسکین ۱۲ ۵۲ قولہ کمہ بالضم مدخل الید ومخرجہا من الثوب والجمع اکمام وکمۃ ۱۲ ۵۳ قولہ رجلہ بالکسر القدم وجمعہا ارجل ۱۲ ۵۴ قولہ خیطا بمعنی السلک وجمعہ اخیاط وخیوط وخیوطۃ ۱۲ ۵۵ قولہ فی الجملۃ نعت للمتأخر او حال ۱۲

الفرع الی اصله قال صدقت لله درك +

حكاية اتى مكفوف نخاسا فقال له اطلب لی حمارا ليس بالصغير المحتقر ولا الكبير المشتهر ان خلى الطريق تدفق وان كثر الزحام ترفق لا يصادم فی السواری ولا يدخلنی تحت البواری ان اقللت علفه صبر وان كثرت شكر وان ركبته هام وان تركته نام فقال له اصبر ان مسخ الله القاضی حمارا قضيت حاجتك +

حكاية قيل ان الهدهد قال لسليمان انی اريد ان تكون فی ضيافتی فقال له سليمان انا وحدی فقال لا بل انت والعسكر فی جزيرة كذا فی يوم كذا فمضى سليمان وجنوده الی هناك وصعد الهدهد الی الجو وصاد جرادة وكسرها ورمى بها فی البحر وقال يا نبی الله كلوا فمن فاته اللحم لم تفته المرقة فضحك سليمان وجنوده واخذه بعض

منتن الريح طبعا لانه يبنی افحوصه فی الزبل وجمعه ہداہد ہداہید ۱۲ ۔ قوله ان تكون ای ان تكون ضيفا لی ۔ قوله لا ای لا تكن انت وحدك ضيفا لی بل كن انت وعسكرك جميعا ضيوفا لی ۔ قوله ہناك بالتثليث اسم يشار به الی المكان ۱۲ ۔ قوله الجو ہو ما بين السماء والارض والجمع جواء ۔ قوله صاد ماض من الصيد بمعنی شكار كردن ۔ قوله المرقة محركة الماء الذی يمرق من اللحم ۔ قوله لم تفته ای ...

الشعراء فقال ؎

وكن قنوعا فقد جرى مثل ۔ ان فاتك اللحم فاشرب المرق

حكاية قيل ان بهرام الملك خرج يوما للصيد فانفرد وراى
صيدا فتبعه طامعا فى لحاقه حتى بعد عن اصحابه فنظر
الى راع تحت شجرة فنزل عن فرسه ليبول وقال للراعى
احفظ على فرسى حتى ابول فعمد الراعى الى العنان وكان
ملبسا ذهبا كثيرا فاستغفل بهرام واخذ سكينا وقطع
طرف اللجام فرفع بهرام طرفه اليه فاستحيى واطرق
ببصره الى الارض واطال الجلوس حتى اخذ الرجل حاجته
فقام بهرام وجعل يده على عينيه وقال للراعى قدم
الى فرسى فانه دخل فى عينى تراب من سافى الريح
فما قدر على فتحها فقدمه اليه فركب وسار الى ان
وصل الى عسكره فقال لصاحب مراكبه طرف اللجام

فانه غلط فاحش الفهم احفظنا منه ٥٤ قوله ابول. منصوب بتقدير ان بعد حتى ۱۲ ٥٥ قوله العنان اسم من عن اذا ظهر امامك ... ٥٦ قوله سكينا. آله يذبح بها ... والغالب عليه التذكير والجمع سكاكين ۱۲ ٥٧ قوله اطرق. اطرق الرجل سكت ولم يتكلم. واطرق فلان ارخى عينيه ينظر الى الارض ۱۲ ٥٨ قوله اللجام هو ما يجعل فى فم الفرس من الحديد مع الحكمتين والعذارين ... قيل معرب لگام بالفارسية جمعه الجمة ولجم ... ٥٩ امر من التقديم ۱۲ ٦٠ سفى الريح التراب

وَهِبْتُهٗ فَلَا تَتَّهِمْ بِهٖ اَحَدًا ۔

حِكَايَةٌ قَالَ الْجَاحِظُ مَا اَخْجَلَنِيْ اَحَدٌ قَطُّ اِلَّا عَجُوْزَةٌ

عَارَضَتْنِيْ فِي الطَّرِيْقِ وَقَالَتْ لِيْ فِيْكَ حَاجَةٌ فَسِرْتُ فِيْ

اِثْرِهَا وَمَرَّتْ بِيْ اِلٰى صَائِغٍ وَقَالَتْ مِثْلَ هٰذَا وَمَضَتْ

فَبَقِيْتُ مَبْهُوْتًا وَسَاَلْتُ الصَّائِغَ فَقَالَ هٰذِهٖ عَجُوْزَةٌ

اَرَادَتْ اَنْ اَعْمَلَ لَهَا صُوْرَةَ شَيْطَانٍ فَقُلْتُ مَا اَدْرِيْ

كَيْفَ صُوْرَتُهٗ فَجَاءَتْ بِكَ وَقَالَتْ مِثْلَ هٰذَا فَخَجِلْتُ ۔

حِكَايَةٌ دَخَلَ اَبُوْ دُلَامَةَ الشَّاعِرُ عَلَى الْمَهْدِيِّ يَوْمًا فَسَلَّمَ

عَلَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَاَرْخٰى عُيُوْنَهٗ بِالْبُكَاءِ فَقَالَ لَهٗ مَا لَكَ

قَالَ مَاتَتْ اُمُّ دُلَامَةَ فَقَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

وَدَخَلَتْ لَهٗ رِقَّةٌ لِمَا رَاٰى مِنْ جَزَعِهٖ فَقَالَ لَهٗ عَظَّمَ اللّٰهُ

اَجْرَكَ يَا اَبَا دُلَامَةَ وَاَمَرَ لَهٗ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ وَقَالَ لَهٗ اسْتَعِنْ

بِهَا فِيْ مُصِيْبَتِكَ فَاَخَذَهَا وَدَعَا لَهٗ وَانْصَرَفَ فَلَمَّا

---

۱ قوله فلا تتهم اتهمه بكذا ادخل عليه التهمة وظنه به ذكره في الاقرب في ترجمة (و.ه.م)

۲ قوله قط ظرف زمان لاستغراق الماضي وتختص بالنفي فتقول ما فعلت قط اي في ما مضى من سني

۳ قوله صائغ ـ جوہر حرفته معالجة الفضة والذهب ونحوهما بان يعمل منهما حلي واوان ـ والجمع صاغة وصيّاغ وصُوّاغ

دَخَلَ اِلٰی مَنْزِلِهٖ فَقَالَ لِاُمِّ دُلَامَةَ اذْهَبِیْ فَاسْتَأْذِنِیْ عَلَی

الْخَیْزُرَانِ جَارِیَةِ الْمَهْدِیِّ فَاِذَا دَخَلْتِ عَلَیْهَا فَتَبَاكَیْ وَ

قُوْلِیْ مَاتَ اَبُوْدُلَامَةَ فَمَضَتْ وَاسْتَأْذَنَتْ عَلَی الْخَیْزُرَانِ

فَاَذِنَتْ لَهَا فَلَمَّا اطْمَأَنَّتْ اَرْسَلَتْ عَیْنَهَا بِالْبُكَاءِ قَالَتْ لَهَا

مَالَكِ قَالَتْ مَاتَ اَبُوْدُلَامَةَ فَقَالَتْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ

رَاجِعُوْنَ عَظَّمَ اللّٰهُ اَجْرَكِ وَتَوَجَّعَتْ لَهَا ثُمَّ اَمَرَتْ لَهَا

بِاَلْفَیْ دِرْهَمٍ فَدَعَتْ لَهَا وَانْصَرَفَتْ فَلَمْ یَلْبَثِ الْمَهْدِیُّ اَنْ

دَخَلَ عَلَی الْخَیْزُرَانِ فَقَالَتْ یَا سَیِّدِیْ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ

اَبَادُلَامَةَ مَاتَ قَالَ لَا یَا حَبِیْبَتِیْ اِنَّمَا هِیَ امْرَاَتُهٗ اُمُّ دُلَامَةَ

قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ اِلَّا اَبُوْدُلَامَةَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَرَجَ مِنْ

عِنْدِی السَّاعَةَ فَقَالَتْ وَخَرَجَتْ مِنْ عِنْدِی السَّاعَةَ وَ

اَخْبَرَتْهُ بِخَبَرِهَا وَبُكَائِهَا فَضَحِكَ وَتَعَجَّبَ مِنْ حِیَلِهِمَا ۔

حِكَایَةٌ قِیْلَ اِنَّ اَبَادُلَامَةَ الشَّاعِرَ كَانَ وَاقِفًا بَیْنَ

يَدَيِ السَّفَّاحِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ لَهُ سَلْنِي حَاجَتَكَ

فَقَالَ لَهُ أَبُو دُلَامَةَ أُرِيدُ كَلْبَ صَيْدٍ فَقَالَ أَعْطُوهُ إِيَّاهُ

فَقَالَ وَأُرِيدُ دَابَّةً أَتَصَيَّدُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطُوهُ إِيَّاهَا قَالَ وَ

غُلَامًا يَقُودُ الْكَلْبَ وَيَصِيدُ بِهِ قَالَ وَأَعْطُوهُ غُلَامًا قَالَ

وَجَارِيَةً تُصْلِحُ الصَّيْدَ وَتُطْعِمُنَا مِنْهُ قَالَ أَعْطُوهُ جَارِيَةً

قَالَ هٰؤُلَاءِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا بُدَّ لَهُمْ مِنْ دَارٍ يَسْكُنُونَهَا

فَقَالَ أَعْطُوهُ دَارًا تَجْمَعُهُمْ قَالَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ ضَيْعَةٌ

فَمِنْ أَيْنَ يَعِيشُونَ قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ عَشْرَ ضِيَاعٍ عَامِرَةٍ وَعَشْرَ

ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ قَالَ وَمَا الْغَامِرَةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مَا لَا

نَبَاتَ فِيهَا قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِائَةَ ضَيْعَةٍ

غَامِرَةٍ مِنْ فَيَافِي بَنِي أَسَدٍ فَضَحِكَ مِنْهُ وَقَالَ اجْعَلُوهَا كُلَّهَا عَامِرَةً